

۱۷۱۷۹  
۱۲۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(۱) حضرات مفتیان کراچی کیا فرماتے ہیں مسئلہ خدا سے متعلقہ  
مسئلہ کہ اگرچہ لوگ سونے کے زیورات دکالوں سے خریدتے  
ہیں اور ان کی قیمت ادا کر لیتے ہیں۔  
کیا زیورات مذکورہ کا ادا ہونے کے عوض خرید و فروخت  
کا معاملہ شرعاً جائز ہے؟

تفتی۔ محمد ضیاء الرحمن

(۲) دوسرا مسئلہ یہ دریافت کرنا چاہیے کہ۔

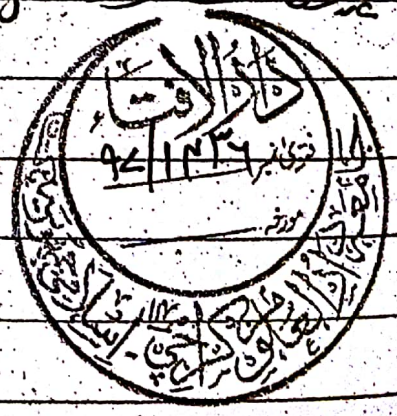
موجودہ موبائل فون سروس کمپنیاں۔ یہ SMS کرتی  
ہیں ~~میں~~ کہ آپ اپنی مدت میں آگے اپنا بیلنس  
استعمال کریں گے تو ہم آپ کو قمریہ انداز میں سٹریک کریں گے  
اس میں آپ جیت سکتے ہیں گاڑھی، موٹر سائیکل وغیرہ  
تو آیا

اس قمریہ انداز میں شرط بیلنس خرچ کر کے سٹریک ہونا  
یہ قمریہ میں نکلنے والے انعام کو لینا شرعاً جائز ہے؟  
کمپنیوں سے مراد - Zong - Ufone - Mobling - وغیرہ ہیں۔

تفتی۔ محمد ضیاء الرحمن

حرف بہ حرف تجویز العلماء

0322-2387170



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## الجواب حامداً ومصلياً

(۱)..... ادھار پیسوں کے عوض سونے کے زیورات خریدنا جائز ہے، بشرطیکہ خریدار مجلس عقد ہی میں زیورات پر قبضہ کر لے، نیز قیمت اور ادائیگی کا وقت طے ہو جائے۔

واضح رہے کہ سونا چاندی کی خرید و فروخت جب نوٹوں کے ساتھ ہو تو وہ بیع صرف نہیں کہلاتی، کیونکہ بیع صرف اس وقت ہوتی ہے جب سونا چاندی کا آپس میں تبادلہ کیا جائے، لہذا نوٹوں کے ساتھ تبادلہ میں بیع صرف کی شرائط نہیں ہیں، البتہ کم از کم ایک طرف سے مجلس عقد میں قبضہ کرنا ضروری ہے۔

(۲)..... اگر قرعہ میں شامل ہونے کے لئے صارف کو الگ سے کوئی رقم بھجوانی نہیں پڑتی، بلکہ صرف مخصوص مقدار میں بیلنس استعمال کرنے پر صارف کا نام قرعہ اندازی میں شامل کیا جاتا ہے تو ایسی صورت میں قرعہ اندازی میں نکلنے والا انعام جائز ہے کیونکہ مذکورہ صورت میں استعمال شدہ بیلنس کا معاوضہ تو صارف نے کالیں کر کے حاصل کر لیا ہے، قرعہ میں شامل ہونے کے لئے الگ سے کوئی رقم داؤ میں لگا رہا، اس لئے یہ انعام جائز ہے، اور اگر اس قرعہ اندازی میں شامل ہونے کے لئے کوئی رقم بھجوانی پڑتی ہو تو یہ جو ہے جو کہ ناجائز اور حرام ہے لہذا ایسی صورت میں اس میں شامل ہونا اور انعام وصول کرنا جائز نہیں ہے۔..... واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

الرئیس

محمد یعقوب عفا اللہ عنہ

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۲۸ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۳ھ

۲۱ اپریل ۲۰۱۲ء



الرئیس  
محمد یعقوب عفا اللہ عنہ  
۲۸ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۳ھ

